نماز میت پڑھنے کی کیفیت

<"xml encoding="UTF-8?>

نماز میت پڑھنے کی کیفیت

مسئلہ 748: نما زمیت میں پانچ تکبیر ہے اور اگر نماز پڑھنے والا نیت کے بعد مندرجہ ذیل ترتیب سے پانچ تکبیر کہے تو کافی ہے :

1۔ پہلی تکبیرکے بعد کہے :"اَشْهَدُ اَنْ لا اِلهَ إلَّا اللّهُ وَاَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّهِ"

2۔ دوسری تکبیر کے بعد کہے :"اللّهُمَّ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ "

3۔ تیسری تکبیر کے بعد کہے:"اللّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنينَ وَالمُؤْمِناتِ "

4۔ چوتھی تکبیر کے بعد اگر مرد کی میت ہے تو کہے: "اللّهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذَا المَيِّتِ " اور اگر عورت کی ہو تو کہے:"اللّهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذِهِ المَيِّتَةِ "

5۔ اس کے بعد پانچویں تکبیر کہے اور اس کے بعد ذکر یا دعا واجب نہیں ہے اور بہتر ہے نماز گزار نماز میت میں پہلی تکبیر کے بعد کہے: "اَشْهَدُ اَنْ لا اِلهَ إلّا اللّهُ وَحْدَهُ لا شَريكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، اَرْسَلَهُ بِالحَقِّ بَشيراً وَنَذيراً بَيْنَ يَدَيِ السّاعَةِ "

دوسری تکبیر کے بعد کہے:" اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبارِكْ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ ما صَلَّيْتَ وَبارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلى إبْراهيمَ وَآلِ إبْراهيمَ إنَّكَ حَميدٌ مَجيدٌ، وَصَلِّ عَلى جَميعِ الأنْبياءِ وَالمُرْسَلينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصِّدّيقينَ وَجَميعِ عِبادِ اللّهِ الصّالِحينَ"

تیسری تکبیر کے بعد کہے:"اللّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنينَ وَالمُؤْمِناتِ وَالمُسْلِمينَ وَالمُسْلِماتِ، الْاَحْيَاء مِنْهُمْ وَالْاَمْواتِ، تابِعْ بَيْنَنا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْراتِ، إنَّكَ مُجيبُ الدَّعَواتِ، إنَّكَ عَلى كُلِّ شَيءٍ قَديرٌ"

چوتھی تکبیر کے بعد اگر میت مرد کی ہو تو کہے: "اللّهُمَّ إنَّ هٰذا الْمُسَجّىٰ قُدّامَنا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ، اللّهُمَّ إنّا لا نَعْلَمُ مِنْهُ إلّا خَيْراً وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنّا، اللّهُمَّ إنْ كانَ مُحْسِناً فَزِدْ فى اِحْسانِهِ وَاِنْ كانَ مُسيئاً فَتَجاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِهِ وَاغْفِرْ لَهُ، اللّهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فى اَعْلىٰ عِلِّيّينَ وَاخْلُفْ عَلى اَهْلِهِ فِي الغابِرينَ، وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ"

اُ س کے بعد پانچویں تکبیر کہے اور نماز کو تمام کردے۔

لیکن اگر عورت کی میت ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد کہے: "اللّهُمَّ إنَّ هذِهِ الْمُسَجّاةَ قُدّامَنا اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ، اللّهُمَّ إنّا لا نَعْلَمُ مِنْها إلّا خَيْراً وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِها مِنّا، اللّهُمَّ إنْ كانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فى إحْسانِها وَاِنْ كانَتْ مُسيئَةً فَتَجاوَزْ عَنْ سَيئاتِها وَاغْفِرْ لَها، اللّهُمَّ اجْعَلْها عِنْدَكَ فى اَعْلىٰ عِلِّيّينَ و اخْلُفْ عَلى

اَهْلِها فِی الْغابِرینَ وَارْحَمْها بِرَحْمَتِكَ یا اَرْحَمَ الرّاحِمینَ"

قابلِ ذکر ہے کہ وہ دعائیں جو چوتھی تکبیر کے بعد ذکر ہوئی ہیں وہ بالغ افراد سے مخصوص ہیں اور نا بالغ کی نماز میں مثلاً مومنین کے بچوں کے لیے چوتھی تکبیر کے بعد کہا جائے :"اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لِأَبَوَيهِ وَلَنا سَلَفاً وَفَرَطاً وَأَجْراً "

مسئلہ 749:مستحب ہے نماز میت جماعت کے ساتھ پڑھی جائے اور احتیاط واجب کی بناپر نماز میت کے امام جماعت میں امامت کی تمام شرطیں پائی جاتی ہوں مثلاً بالغ ہو، عاقل ہو، حلال زادہ ہو، شیعہ اثنا عشری ہو وغیرہ لیکن لازم نہیں ہے عادل ہو اگر چہ عادل ہونا احتیاط مستحب کے مطابق ہے، اور جماعت کے صحیح ہونے کے شرائط کے اعتبار سے جو چیزیں اقتدا کرنے اور جماعت قائم ہونے میں عرفاً اپنا کردار رکھتی ہیں ان کی رعایت لازم ہے مثلاً ماموم کا امام جماعت سے زیادہ فاصلہ نہ ہو اسی طرح ماموم کا دوسرے ماموم سے جو امام جماعت سے متصل ہونے کا واسطہ ہے زیادہ فاصلہ نہ ہو۔

مسئلہ 750: جو نماز میت کو جماعت کے ساتھ پڑھ رہا ہے اگرچہ ماموم ہو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ دعاؤں اور تکبیروں کو کم از کم اس کی واجب مقدار میں پڑھے اور اس میں ذکر ہونے والی دعائیں نماز یومیہ جو جماعت کے ساتھ پڑھی جاتی ہے جس میں حمد اور سورہ صرف امام جماعت پڑھتا ہے اس حمد و سورہ کا حکم نہیں رکھتیں۔